سوال

(167)رکوع میں شامل ہونا سورہ فاتحہ کے بغیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ قرأت باقی تھی کہ ایک شخص آکر جماعت میں شامل ہوگیا لیکن ابھی دعائے افتتاح شروع کیا تھا کہ امام رکوع میں چلا گیا یہ مسبوق سورہ فاتحہ نہ پڑھ سکا کیا اس کی یہ رکعت معتبر ہوگی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شخص کی یہ رکعت معتبر اورشمار نہیں ہوگی ۔ سورہ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھنی فرض ہے اور فرض کے ترک ہوجانے سے نماز نہیں ہوتی ۔ (محدث دہلی ج: 9ش: 5شعبان 1360ھ ستمبر1941ء)

صورت مسئولہ میں نماز بلاشبہ درست ہوگئی ہے کیوں کہ امام نے پہلی رکعت میں 2 ڈھائی آیت اوردوسری رکعت میں آدھی آیت سے زیادہ قرأت کی ہے اورواجب تین چھوٹی آیتوں یاایک آیت طویل جوبقدرتین چھوٹی آیتوں کے ہو، ان کا پڑھنا ہے ۔ درمختار جلداول ص 501 میں ہے :

’’ولو قرأ آیة طویلة فی الرکعتین ، فالأصح الصحة اتفاقا ، لأنہ یزید علی ثلاث آیات قصار ،، .قال ابن عابدین فی الشرح : ,, قولہ : لأنہ یزید علی ثلاث آیات) : تعلیل للمذہبین ، لأن نصف الآیة الطویلة ، إذا کان یزید علی ثلاث آیات قصار یصح علی قولہما ، فعلی قول أبی حنیفة المکتفی بالآیة أولی ، قال فی البحر : وعلم من تعلیلہم ، أن کون المقروء فی کل رکعة النصف لیس بشرط ، بل أن یکون البعض یبلغ مایعد بقرأتہ قارئا عرفا ،، الخ بہرحال نماز دہرانے کی ضرورت نہیں تھی ۔ بقلم عبدالرحمن رحمانی 8 10 1974ء (مکتوب بنام محمد فاروق اعظمی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

محدث فتویٰ